نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے کپاس کی آئندہ فصل پر گلابی سنڈی کے حملے سے بچاؤ کیلئے حکمتِ عملی جاری کردی

لاہور28 جنوری2019: ترجمان محکمہ زراعت نے کہا ہے کہ گلابی سنڈی کپاس کا انتہائی نقصان دہ کیڑا ہے جو کپاس کی فصل کے بعد اپنی زندگی کا دورانیہ کپاس کی باقیات پر مکمل کرتا ہے۔گلابی سنڈی کے انسداد کا ایک موثر طریقہ سرمائی نیندسوئی سنڈیوں کی تلفی ہے۔کپاس کی چھڑیوں کو 31 جنوری تک ضروری کاٹ لیں اور بعدازاں کھیت میں فوری طور پر چیزل ہل چلائیں تا کہ کھیت میں موجود گلابی سنڈی کے پیوپے اور سرمائی نیندسوئی ہوئی سنڈیاں تلف ہو جائیں گی اور پروانوں کے باہر نکلنے کا خطرہ مکمل طور پر ختم ہو جائے۔کپاس کی کاٹی گئی چھڑیوں کو 31 جنوری تک کھیتوں سے نکال کر چھوٹے چھوٹے گٹھے بنا کر عمودی حالت میں دھوپ میں اس طرح رکھیں کہ ان کے مُڈھ زمین کی جانب ہوں۔کپاس کے بقیہ ان کھلے اور متاثرہ ٹینڈوں کی تلفی بھی یقینی بنائیں کیونکہ ایسے 80 فیصد ٹینڈوں میں سرمائی نیندسوئی ہوئی گلابی سنڈیاں موجود ہوتی ہیں۔ترجمان نے مزید کہا کہ جننگ فیکٹریوں، آئل فیکٹریوں، آئل ملوں اور اینٹوں کے بھٹوں میں موجود کپاس کے کچرے کی تلفی کو ہر صورت یقینی بنائیں۔کپاس کی چھڑیوں کو الٹ پلٹ کریں تا کہ دھوپ لگنے سے سرمئی نیندسوئی سنڈیاں پیوپا میں تبدیل ہو جائیں اور ان سے پروانے نکل کر مر جائیں۔ذخیرہ شدہ کپاس کے بیج کو دھونی دیں تا کہ ان میں موجود سنڈیاں تلف ہو جائیں۔چھڑیوں کے ڈھیروں، جننگ فیکٹریوں اور آئل ملوں میں ایک جنسی پھندہ ضرور لگائیں تا کہ گلابی سنڈی کی آئندہ فصل پر حملہ کے خدشے کو کم کیا جا سکے۔

☆☆☆☆